9,96

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

الفضل

روزنامہ

پاکستان لاہور

یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ۱ پیسہ

سال ۱۹۶۳ء

ف ۲۲۰۰۰

مکانات کی جگہ نئے مکانات تعمیر کرنا چاہیں وہ اس زمین کے مالک ہوں گے۔ جس پر مکان تعمیر ہوگا۔ صرف حق ملکیت دیئے جانے کی پیشکش تھوڑے ہی عرصہ میں شہر کے تباہ شدہ علاقوں کو دوبارہ آباد کر سکتی ہے۔

ہم جہاں سابق کے ان دونوں باتوں کی پرزور تائید کرتے ہیں۔ ساتھ ہی حکومت پاکستان کی توجہ ایک تیسری بات کی طرف دلانا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ اگرچہ اس وقت دوکانوں کی تقسیم کا کام بڑے زور شور سے ہو رہا ہے لیکن ہمارے خیال میں دوکانوں کے آباد کرنے میں جس عجلت کی ضرورت ہے۔ ویسی عجلت سے کام نہیں لیا جا رہا۔ اور بعض ایسے ہاتھوں میں جو شہر کی رونق تھے ابھی تک اداسی برس رہی ہے۔ چنانچہ بازار کل سے جب گزر ہوتا ہے۔ تو یہ دیکھ کر کہ تقریباً تمام دوکانیں ابھی تک بند کی بند پڑی ہیں طبیعت کو سخت ناگوار معلوم ہوتا ہے۔ یہ بازار اپنی رونق اور خوبصورتی کے لحاظ سے لاہور کی ناک سمجھا جاتا ہے۔ اس کی بے رونقی نے شہر کے تمام حسن پر خاک ڈال رکھی ہے۔

پھر ان دوکانوں کے بند رہنے سے ملک کو سخت مالی نقصان بھی ہو رہا ہے مال جو ان دوکان کے اندر پڑا سڑ رہا۔ اور شائد اس میں سے بہت سا خراب بھی ہو چکا ہو کسی کام نہیں آ رہا ممکن ہے کہ حکومت نے اس بازار کو کسی خاص مصلحت کی وجہ سے اس حالت میں چھوڑ رکھا ہو۔ لیکن یہ تو بدیہی بات ہے۔ کہ آخر ان دوکانوں کو کھولنے ہی ہے۔ تو جتنی جلدی ان کو کھولنے کا انتظام کیا جائے۔ اتنا ہی بہتر ہوگا۔

اب ہم کیا دیکھ رہے ہیں کہ بڑی بڑی دوکانوں کے چبوتروں اور برآمدوں میں بساطی۔ نان۔ کباب بیچنے والے اور کچھ اسی قسم کی دوسری اشیاء فروخت کرنے والے بیٹھے ہوتے ہیں۔ لیکن اصل دوکانیں بند ہیں۔ حکومت کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہیئے۔

## قیام احمدیت

موجودہ زمانہ میں جبکہ چاروں طرف ظلمت ہی ظلمت چھائی ہوئی ہے۔ اور قتل خونریزی کا بازار گرم ہے۔ طاقتور انسان کمزور انسان کو اقتصادی لحاظ سے پیستے چلے جا رہے ہیں۔ عدل و انصاف مفقود ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ احمدیہ کو قائم فرمایا تا اس سلسلہ حقہ کے ذریعے نسل انسانی اخلاق فاضلہ پیدا کرے اور دنیا والوں کو صراط مستقیم پر لا کر انسانیت کا حقیقی سبق دے موجودہ ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ حضور فرماتے ہیں۔ میں یقین جانتا ہوں کہ جو اس چشمہ سے پیئے گا۔ وہ ہلاک نہیں ہوگا۔ کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے اور ہلاکت سے بچاتا اور شیطان کے حملے سے محفوظ کرتا ہے" (الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۶ء)

پس وہ لوگ جو اپنی عاقبت بخیر چاہتے ہیں ان کے لئے لازمی ہے کہ وہ اس سلسلہ حقہ کی طرف توجہ کریں۔ یہ سلسلہ دیگر الٰہی سلسلوں کی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے مخلوق کی بھلائی کیلئے قائم فرمایا ہے۔

جو ان اسے قبول کرتا ہے اور اپنی زندگی اس کی تعلیم کی روشنی میں ڈھال لیتا ہے۔ وہ یقیناً اپنے مستقبل کو شاندار بناتا ہے اور اپنی نسل کے لئے ایک ایسی راہ پیدا کرتا ہے جس پر چل کر ان اپنی زندگی کے مقصد کو پا لے گا۔ خدا کرے کہ موجودہ زمانہ کا ان ان خود غرضی سے کام لے کر اسے قبول کرے تا ہلاکت ہو۔ حضور فرماتے ہیں کہ ؎

اب اسی گلشن میں لوگو عشرت و آرام ہے
وقت ہے جاؤ اے آوارگان دشت و خار
اک خزاں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

عبدالقدیر عاصیم
مغلپورہ گنج

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

## گرم بستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۶ راخاء کو نماز مغرب اور عشاء پڑھانے کے بعد احباب جماعت کو مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے لئے فوراً گرم کپڑے اور بستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی حضور ایدہ اللہ نے فرمایا موسم سرما شروع ہو رہا ہے۔ لیکن ہزاروں افراد ایسے ہیں۔ جن کے پاس سردی سے بچنے کے لئے کوئی کپڑا موجود نہیں۔ بعض کی تو حالت یہ ہے کہ نہ زمین پر بچھانے کے لئے اور نہ اوڑھنے کے لئے ہی کپڑا ان کے پاس ہے۔ ہر گھر میں کچھ نہ کچھ فالتو کپڑے اور بستر موجود ہوتے ہیں۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ اس قسم کے تمام کپڑے اور بستر (خصوصاً کمبل۔ لحاف اور توشک) اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے بطور تحفہ پیش کر دیں۔ اور اگر گھر میں مہمان آجائیں تو اکٹھے سو کر گزارہ کریں بیویاں اس تقسیم کرنے اور اس غرض سے انہیں طلاق دینے پر آمادہ ہو گئے تھے۔

پس اپنے گھروں کے تمام فالتو بستر اور گرم کپڑے بہت جلد یہاں بھجوا دیں۔

## دعائے مغفرت

عزیزہ سکینہ بی بی ہمشیرہ محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب لمبی علالت کے بعد کل مورخہ ۲۲ اکتوبر ۴۷ء فوت ہو گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون مرحومہ عزیزہ موصیہ تھیں اماننگ ڈسکہ میں دفن ہوئی۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں (خاکسار رشید احمد طالبپوری)

درخواست دعا۔ چوہدری احمد شکراللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ بیمار ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

## احباب جماعت اور تعلیم الاسلام کالج

تعلیم الاسلام کالج کو دوبارہ مغربی پنجاب میں کھولنے کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ فی الحال کالج کو لاہور میں کھولنے کا انتظام کر دیا گیا ہے پرنسپل صاحب کی طرف سے نوٹس اور سٹاف کے تقرر کا اعلان شائع ہو رہا ہے کہ وہ فوراً اپنے کالج میں آکر پڑھائی شروع کر دیں۔ امید ہے کہ طلباء اس اعلان کے مطابق جلدی ہی پہنچ جائینگے۔ مگر اس وقت میرے مخاطب وہ طلباء ہیں۔ جو مڈل اور میٹرک میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ایسے اکثر احمدی طلباء دوسرے کالجوں میں داخل ہو گئے ہوں اور بعض ایسے بھی ہوں جو اپنے کالج کھلنے کا انتظار کر رہے ہوں۔ ایسے طلباء کی خدمت میں درخواست ہے کہ فوراً لاہور پہنچکر داخل ہو جائیں اور دوسرے احمدی طلباء جو مغربی پنجاب کے کالجوں میں داخل ہو گئے ہیں ان کا فرض ہے کہ پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کے ساتھ فوراً خط و کتابت کر کے ان کالجوں سے ۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ء تک کی درخواست یونیورسٹی میں بھجوائیں۔ موجودہ صورت حالات میں ہر احمدی باپ اور ہر احمدی طالب علم کا فرض ہے کہ وہ اپنے قومی کالج کی تقویت اور مضبوطی کے لئے ہر ممکن کوشش کرے کالج کی موجودہ مشکلات اور اخراجات کی زیادتی کا بار ایسے معاملات ہیں جن کو دیکھ کر ہر احمدی کی ذمہ واری دگنی ہو جاتی ہے۔ اسوقت ضرورت اس امر کی ہے کہ طلباء اور ان کے والدین ایسے نازک حالات میں غیر معمولی تکالیف برداشت کر کے اور ہر ممکن قربانی پیش کر کے بھی کالج کی مدد کریں۔ اور اس کی طرف بھی ایک صورت ہے کہ کالج کے طلباء کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ کیونکہ کسی تعلیمی ادارے کی کامیابی کا دارومدار اس میں پڑھنے والے طلباء کی تعداد پر ہے۔ سو اس فرض کو مدنظر رکھتے ہوئے ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ احباب کو صحیح حالات سے آگاہ کر کے درخواست کی جائے کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام کالج میں داخل کرائیں۔ خواہ ان کے اپنے شہر میں کوئی کالج موجود ہی کیوں نہ ہو۔ وہ لوگ جن کے اپنے شہر میں کالج نہیں وہ تو اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے اپنے قومی کالج میں ضرور بھجوائیں گے۔ مگر حقیقی طور پر قربانی کرنے والے وہ لوگ ہونگے۔ جو اپنے ہاں کالج ہونے کے باوجود بھی اپنے بچوں کو اپنے کالج میں بھجوا دیں۔ سو مجھے امید ہے۔ کہ مخلصین اس آواز کو پوری توجہ سے سنیں گے۔ اور اس پر پوری طرح عمل کر کے یہ ثابت کر دیں گے۔ کہ احمدیہ جماعت کے افراد مشکل سے مشکل وقت میں بھی اپنی قومی ترقی اور بقا اور قومی مضبوطی کے لئے ہر ممکن قربانی کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔ سو مجھے یقین ہے کہ اس وقت تمام مغربی پنجاب میں ایک احمدی طالب علم بھی ایسا نہ رہے گا۔ جو اپنے قومی کالج کی بجائے کسی دوسرے کالج میں داخل ہو۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق دے (آمین)

ملک فیض الرحمٰن فیضی ایم اے
لیکچرار تعلیم الاسلام کالج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قادیان کے المناک اور خونچکاں حادثات میں سے کچھ

(از جناب خواجہ غلام نبی صاحب)

(۲)

## ۲۔ بجلی بند

قادیان میں ایک طرف تو کرفیو لگا کر احمدیوں کو مجبور کر دیا گیا۔ کہ ۶ بجے شام سے پانچ ساڑھے پانچ بجے صبح تک گھروں میں بند رہیں، اور ہزارہا پناہ گزین مرد، عورتیں اور بچے جو قادیان کے گلی کوچوں اور اردگرد کے کھیتوں میں دو دو روز تک پڑے تھے اپنی اپنی جگہ پر دبک جائیں۔ اور دوسری طرف بجلی بند کر کے تمام آبادی کو تاریکی اور ظلمت میں گم کر دینے کی ظالمانہ کوشش کی گئی۔ علاوہ ازیں قریباً دو لاکھ کی مظلوم اور ستم رسیدہ آبادی کو بھوکوں مارنے کے لئے آٹا پیسنے والی مشینوں کو جو بجلی سے چلتی تھیں آٹا پیسنے کے ناقابل بنا دیا۔ اور آخر کار بجلی اس وقت تک جاری نہ ہونے دی جب تک کثیر التعداد مسلح سکھ، لٹیروں کے ساتھ ملکر، ملٹری اور پولیس نے قادیان میں بسنے والے لوگوں کو نہائت ہی بے سروسامانی کی حالت میں انتہائی جبر و تشدد کر کے گھروں سے نہ نکال دیا۔ جس دن یہ ظالمانہ اقدام کیا گیا اور جب کئی میلوں میں پھیلی ہوئی قادیان کی آبادی کو سمیٹ کر اندرون اور بیرون شہر کے دو نہائت ہی محدود حلقوں میں ٹھونس دیا گیا۔ اور مکانات خالی کرا لئے گئے تو اسی دن بشام کے قریب بجلی بھی جاری کر دی گئی۔ تاکہ رات کی تاریکی سکھ لٹیروں کی راہ میں حائل نہ ہو۔ اور وہ اطمینان کے ساتھ ایک ایک چیز پسند کر کے اور قیمتی اشیاء چھانٹ چھانٹ کر لے جا سکیں۔ چنانچہ صبح تک محلہ دار الرحمت کا کوئی مکان ایسا نہ رہا۔ جو مکمل طور پر لوٹ نہ لیا گیا۔ دوسرے محلوں اور پرانی آبادی کے بعض مکانات بچ گئے۔ لیکن ایسے تمام مکانات پر جن کے مالک مکان خالی کرنے پر مجبور کر دیئے گئے تھے۔ ملٹری اور پولیس نے قبضہ کر لیا۔ اور مالکوں کو اپنے مکانوں میں جانے اور بھرے گھروں سے کھانے پینے اور پہننے تک کے لئے کوئی چیز لانے سے روک دیا اور اگر کوئی کچھ لاتا ہوا نظر آیا تو اس سے چھین لیا۔

پھر بجلی بند ہو جانے کے بعد ان بے بس سکھ لٹیروں اور غنڈوں کے رات کے حملوں میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا۔ ہر شام ہی مختلف اطراف سے چیخ و پکار اور آہ و فغاں کی دردناک آوازیں آنی شروع ہو جاتیں ملٹری بڑی فیاضی سے رات بھر بندوقوں اور برین گنوں کے منہ کھولے رکھتی۔ لیکن نہ تو کوئی قاتل اور لٹیرا سکھ ان کی زد میں آتا۔ اور نہ ستم رسیدہ مسلمانوں کی آہ و زاری بند ہوتی۔

غرض مسلسل کئی دنوں تک بجلی بند کر کے اور اس وقت تک بند رکھ کر جب تک مکانات سے ان کے مکینوں کو نکال نہ دیا گیا سکھ غنڈوں نے ملٹری اور پولیس کی امداد سے وہ وہ ستم ڈھائے۔ جو بیان سے باہر ہیں۔

## ۳۔ غلہ چھین لیا

بجلی سے چلنے والی آٹا پیسنے کی مشینوں کے بند ہو جانے کی وجہ سے گوگھانے کی سخت بدقت پیش آئی۔ کیونکہ کثیر التعداد لنگروں کو آٹے سے محروم کر کے فاقہ کشی کے لئے مجبور کر دیا گیا۔ تاہم ان حالات میں جو کچھ ہو سکتا تھا کیا گیا۔ اکثر لوگ گیہوں ابال کر اس سے پیٹ بھرنے لگے۔ بعض گھروں میں دستی چکیاں تھیں، وہ دن رات چلنے لگیں۔ اور مرد عورتیں آٹا پیسنے لگے۔ ہمارے محلہ میں ایک تیل سے چلنے والی چکی تھی۔ وہ ادھر ادھر سے تیل مہیا کر کے حرکت میں آنے کی کوشش کرتی رہی۔ لیکن یہ جدوجہد ان لوگوں کو کب گوارا ہو سکتی تھی۔ جو دن رات مظلومین کو زیادہ سے زیادہ دکھ دینے میں مصروف رہتے۔ اور روز نئے ستم ایجاد کرنے میں منہمک ہوتے تھے انہوں نے یہ منادی کرا دی۔ کہ کسی گھر میں دو بوری سے زائد گندم نہیں رہنی چاہیئے۔ اور سب گندم پولیس چوکی میں پہنچا دی جائے۔ اور دوسری طرف تیل کی چکی پر قبضہ کر کے پہرہ بٹھا دیا۔ وہاں جس قدر آٹا اور غلہ موجود تھا۔ وہ چھین لیا اور اس کے ساتھ ہی جو مرد، عورتیں اور بچے تھوڑا تھوڑا غلہ پسانے کے لئے بیٹھے تھے۔ اسے چھین لیا۔ اگر کسی نے اپنی فاقہ کشی کی دردناک کہانی سناتے ہوئے لیت و لعل کی۔ تو اس کی تواضع مکوں طمانچوں اور بندوق کے بٹ سے کی گئی۔

چونکہ پناہ گزین کثیر تعداد میں ایک لمبے عرصہ سے قادیان میں پڑے تھے۔ اور باوجود انتہائی جدوجہد اور پناہ گزینوں کی اتنی بڑی تعداد کے حکام نے قادیان میں کیمپ لگانا منظور نہ کیا تھا۔ اس لئے ان لوگوں کی خوراک کا بہت بڑا بوجھ قادیان کے رہنے والوں پر پڑا ہوا تھا۔ اور وہ اپنی خریدی ہوئی گندم انہیں کھلا رہے تھے۔ کیونکہ ان لوگوں کو ملٹری اور پولیس نے نہایت بے سروسامانی کی حالت میں گھروں سے نکال کر بلکہ راستہ میں لوٹ مار کا شکار بنا کر قادیان پہنچایا تھا۔ مگر پولیس نے ہر ممکن کوشش کی۔ کہ ان کو بھوکا مارے۔ تاکہ وہ یا تو یہیں ختم ہو جائیں۔ یا مجبور ہو کر کسی طرف اٹھ جائیں۔ تو وہاں ان کا خاتمہ ہو جائے۔

## ۴۔ قاتلانہ حملے

قادیان کے شمال مغرب کی طرف مسلمانوں کے جو دیہات تھے۔ وہاں کے مظلوم زیادہ تر محلہ دار الرحمت میں آئے تھے۔ ان میں سے جن کو سکھ راستہ میں قتل کرتے۔ اور ان میں سے جو لاشیں کسی نہ کسی طرح لائی جا سکتیں۔ وہ ہمارے محلہ میں آتیں۔ اور قریب کے قبرستان میں دفن کرنے کا انتظام کیا جاتا۔ ایک دن اتفاقاً میں نے ایسی تین لاشیں دیکھیں۔ اور ایک اور دن جبکہ پناہ گزینوں کا قافلہ ریلوے لائن کے قریب ٹرکوں پر سوار ہونے کے لئے بہت بڑی تعداد میں کھڑا تھا۔ پولیس اور ملٹری اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ عورتوں اور بچوں کو ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر دھکیل رہی تھی۔ مردوں پر لاٹھیاں برسا رہی تھی۔ قریب ہی ایک پناہ گزین کو سکھوں نے کرپانوں سے دم زدن میں قتل کر دیا۔ اور اس کے بعد تھوڑی دور جا کر کھڑے ہو گئے۔ مقتول کے وارث آہ و فغاں کرتے ہوئے لاش کے پاس پہنچے۔ اور روتے دھوتے لاش کو چارپائی پر ڈال کر تمام مجمع میں سے گزرے۔ مگر پولیس اور ملٹری ٹس سے مس نہ ہوئی۔ البتہ کچھ دیر بعد اتنا اس نے ضرور کیا۔ کہ ہوائی۔ بندوقیں چلانی شروع کر دیں۔ پھر ایک احمدی کے مکان میں گھس کر چھت پر چڑھ گئے۔ اور نیچے اترتے ہوئے [illegible]


تعلیم الاسلام کالج یکم نومبر سے کھل رہا ہے

تعلیم الاسلام کالج یکم نومبر ۱۹۴۷ء کو صبح ۱۰ بجے جوبلی بلڈنگ میں کھلے گا۔ دانشمند اشخاص تمام طلباء و اراکین سٹاف وقت مقررہ پر حاضر ہو جائیں۔

خاکسار محمد علی ایم اے قائمقام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج

# دین کی خدمت میں شریک ہو کر ثواب حاصل کر لو!

تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے نویں سال کے وعدے کرنے والے مجاہدین کو معلوم ہے۔ کہ سال رواں کے وعدے پورا کرنے میں صرف نومبر ۱۹۴۷ء کا مہینہ ہے۔ اس لئے عہدہ داران جماعت اور افراد جماعت کا اولین فرض ہے کہ وہ اپنے وعدے ۳۰ نومبر ۱۹۴۷ء تک ادا کرنے میں پوری کوشش فرمادیں۔

دفتر وکیل المال تحریک جدید سے جن وعدے کرنے والے احباب کے وعدہ کی سالم رقم وصول نہیں ہوئی۔ یا جن کا وعدہ گذشتہ کسی ماہ میں دینے کا تھا۔ یا جن کا وعدہ ہی سال کے آخر میں ہے ایسے تمام احباب کو ایک چٹھی کے ذریعہ ان کا حساب بھی بھیجا جانے والا ہے مشرقی پنجاب سے مغربی پنجاب میں آنے والی جماعتوں کے افراد مختلف مقامات میں پھیلے ہوئے ہیں یا ہندوستان سے پاکستان میں آنے والے ملازمین بھی کوئی کسی جگہ ہے۔ کوئی کسی جگہ ہے۔ ایسے احباب کو چاہیئے کہ وہ اخبار میں یہ اعلان پڑھ کر بذریعہ اپنے وعدہ کی سالم رقم ہی ارسال فرمادیں۔ بلکہ اپنے موجودہ پتہ سے بھی دفتر وکیل المال تحریک جدید حال بلڈنگ لاہور پاکستان کو اطلاع فرمادیں۔

حالات عام طور پر پریشان کن ہیں۔ مگر یاد رہے کہ خدا کا لگایا ہوا بیج ہر حال میں نہیں سکتا نہ دشمنوں کی دشمنی سے اور نہ دوستوں کی بے اعتنائی سے۔ یہ ہر حال بڑھے گا۔ اور پھلے پھولے گا۔ اب یہ تمہاری مرضی ہے کہ دین کی خدمت کے کام میں شریک ہو کر ثواب حاصل کرو تحریک جدید کے ہر مجاہد کو چاہیئے کہ وہ اپنا وعدہ لگاتار اسے مشکلات سے بھی ہو سکے ہر ممکن کوشش سے ۳۰ نومبر تک پورا کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ جانے کس طرح غفلت سے کام لے کر اللہ تعالیٰ کو ناراض کر لو۔ میرا کام سمجھانا تھا۔ سو میں نے سمجھا دیا۔

(وکیل المال تحریک جدید)

# ضروری اعلان

احمدی مہاجر احباب کی اگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ پشاور ایبٹ آباد۔ ہری پور۔ راولپنڈی۔ چکوال۔ گجرخاں۔ جہلم سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ وغیرہ کے بینکوں میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

۱۔ منیجر۔ تنخواہ ۲۰۰ یا ۲۵۰ سے شروع ہو کر ایک ہزار تک جا سکتی ہے۔ مکان اور بجلی اس کے علاوہ ہوگا۔

۲۔ اکاؤنٹنٹ تنخواہ ڈیڑھ سو سے لیکر تقریباً اڑھائی تین صد تک جا سکے گی۔ اور مکان بجلی وغیرہ بھی مل جائے گی۔

۳۔ جنرل کلرک۔ تنخواہ یکصد سے شروع ہوگی۔ اور مزید ترقی کا بھی امکان ہے۔

۴۔ کلرک تنخواہ ۷۵/- اور ۸۰/- سے شروع ہوگی اس میں بھی مزید ترقی ہوتی رہے گی

خواہشمند احمدی احباب اپنی اپنی درخواستیں جلد از جلد دفتر نظارت امور عامہ حال بلڈنگ لاہور میں بھجوا دیں۔

(ناظر امور عامہ)

# انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ

ان دنوں انجینئرنگ سکول رسول میں کافی طلباء کے داخلہ کی گنجائش موجود ہے۔ جو احمدی طلباء میٹرک کا امتحان پاس کر چکے ہیں۔ ان کے لئے اس سکول میں داخلہ بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے احمدی طلباء کو اس سکول میں داخل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(منور الدین احمد سکرٹری جماعت احمدیہ رسول)

# قادیان سے آنیوالے دوستوں کے نام

جو دوست قادیان سے آئے ہیں۔ اور مختلف جگہوں پر جا کر آباد ہو رہے ہیں وہ اپنے نام اور پتہ سے دفتر آبادی کو مطلع فرمادیں۔ اسی طرح سے جو دوست ابھی لاہور میں ہیں۔ اور کہیں باہر نہیں گئے وہ بھی اپنے پتہ جات سے مطلع فرمادیں۔

(ناظر محکمہ آبادی)

# خیریت کی اطلاع مطلوب ہے

(۱) برادرم دین محمد صاحب احمدی ساکن بٹالہ کی خیر و عافیت اور موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔
خواجہ محمد شریف پوسٹ ماسٹر چارسدہ۔ ضلع پشاور

(۲) مسماۃ عنایت بی بی صاحبہ دعایت بی بی صاحبہ ساکن موضع پھگواڑہ ضلع جالندھر کو اپنے خاوند والدین اور دیگر لواحقین کی خیریت مطلوب ہے۔ جو پھگواڑہ میں ان سے بچھڑ گئے تھے۔ اگر کسی صاحب کو کچھ علم ہو تو شیخ عطاء اللہ صاحب آنریری مجسٹریٹ سرگودھا کی معرفت اطلاع دیں۔

(۳) مجھے اپنے خاندان کے مندرجہ ذیل افراد کی خیریت مطلوب ہے۔ نذیر احمد صاحب احمدی بی اے۔ رشید احمد صاحب۔ محمود احمد صاحب۔ مسعود احمد صاحب (کپورتھلہ) ماسٹر برکت علی صاحب۔ مسٹر اقبال احمد صاحب اور قاضی شریف احمد صاحب (لدھیانہ) پیر عبدالرحمن صاحب و کلیم الرحمان صاحب (قادیان)

خاکسار ارشاد احمد ضلعدار اودھ یوپی

# گمشدہ اشیاء کی تلاش

(۱) قادیان سے لاہور پہنچنے پر میرا ایک سیٹی ٹنگ کا سوٹ کیس (مع ایک پشاوری لوٹے کے) گم ہو گیا تھا۔ جس میں قیمتی کپڑے اور کاغذات تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ سامان کسی صاحب کے پاس محفوظ ہے۔ اور انہوں نے اس سلسلہ میں مسجد احمدیہ دہلی دروازہ میں اعلان بھی کرایا تھا۔ براہ کرم وہ صاحب یہ سامان خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کو پہنچا دیں۔ جملہ اخراجات ادا کر دئے جائینگے

(۲) ایک سیاہ رنگ کا سوٹ کیس اور ایک بستر قادیان سے لاہور پہنچنے پر گم ہو گئے تھے۔ ان پر ناصر احمد معرفت خورشید احمد اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کا لیبل لگا ہوا تھا۔ اسی طرح خانصاحب مولوی مرزا فتح علی صاحب کے نام کی ایک بوتل کی پوری بھی گم ہے۔ اگر کسی صاحب کو علم ہو تو مطلع فرمادیں

(خورشید احمد اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل)

(۳) میرا مندرجہ ذیل سامان قادیان سے لاہور آتے پر گم ہو گیا ہے۔ کسی صاحب کو کچھ علم ہو تو اطلاع دیں۔ (۱) سفید دری کا ایک بستر (۲) ایک بیگ جس پر جمال الدین احمد ولد چوہدری بدرالدین صاحب مرحوم کا نام لکھا تھا (۳) ایک سفید گٹھڑی جس پر چوہدری قمرالدین صاحب کا نام لکھا تھا۔

(عطاء اللہ خان ٹیچر ڈی۔ آئی ہائی سکول قادیان)

(۴) ۳۰ ستمبر کو قادیان سے لاہور آتے ہوئے میرا ایک بستر مع پارچات چوہدری عزیز بخش صاحب صوبیدار کے ٹرک میں رہ گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ سامان عبدالرحمن صاحب ابن شیخ محمد نصیب صاحب کے سامان کے ساتھ جدا آگیا ہے۔ مجھے شیخ صاحب موصوف کا پتہ مطلوب ہے۔ تاکہ سامان انکو بھیج دوں

(قاضی محمد صدیق دفتر الفضل لاہور)

(۵) امۃ اللہ بنت ماسٹر قادر بخش عمر ۱۰ سال رنگ گندمی قمیص گابی تنگ پاجامہ چھوٹی ڈبی والا ننگے سر ننگے پاؤں۔ اور اس کی چچی۔ فقیہ عمر تخمیناً ۵۰/۵۵ سال چوہڑی بولتی ہیں لاہور سٹیشن سے مورخہ ۲۵/۱۰ بوقت ۸½ بجے صبح ایک پلیٹ فارم سے گم ہو گئی ہیں۔ یہاں سے فرانٹیئر میل روانہ ہوتی ہے خیال ہے کہ وہ غلطی سے فرانٹیئر میل میں سوار ہو گئی ہوں گی۔ اس لئے ان کی تلاش پشاور اور راولپنڈی میں کی جاوے اگر بچی اور بوڑھی کا پتہ چل جاوے تو ماسٹر قادر بخش صاحب کو بذریعہ میاں غلام محمد صاحب اختر اطلاع کی جاوے یا ناظر امور عامہ جماعت احمدیہ حال بلڈنگ۔ مودہ روڈ کو لاہور کو اطلاع دیویں۔

(ناظر امور عامہ جماعت احمدیہ موجودہ حال بلڈنگ۔ مودہ روڈ لاہور)

(۶) قادیان سے آتے وقت جب ہوڈ حال بلڈنگ میں رات کے ۹ بجے مستورات اتریں ایس میں ایک بستر گم ہو گیا ہے جس میں ۴ عدد کا پیالی قلمی محمد محسن صاحب عزیز المعروف محسن ہندی کی تھیں۔ اگر یہ کا پیالی کسی دوست کو ملی ہوں۔ تو مندرجہ ذیل پتہ سے ارسال فرمائیں۔ ان کو مبلغ ۵ روپیہ انعام دیا جائے گا۔ ڈاکٹر انتیاز حسین پاک پتن ضلع منٹگمری اندرون شہید دی گیٹ پاکپتن

(۷) مولوی محمد نذیر صاحب لائلپوری کا ایک صندوق گم ہو گیا ہے۔ جس میں چند کتابیں۔ قرآن مجید جس پر نوٹ لکھے ہوئے ہیں۔ بڑا کفن وغیرہ ہے جو ۱۵ تاریخ کو آیا تھا۔ اس وقت گم ہوا تھا۔ جس صاحب کو ملے۔ ایڈیٹر صاحب الفضل نمبر ۱ مکلیگن روڈ لاہور بھجوا دیں

**درخواست دعا**۔ خاکسار نے پاکستان فوج میں ریگولائزیشن کے لئے درخواست دی تھی۔ ۲۹ اکتوبر کو مجھے انٹرویو کے لئے بلایا گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ میری کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار اعجاز احمد لاہور

Digitized by Ahmadiyya Library, Rabwah.

## ریاست حیدرآباد کے مسلمانوں کا مظاہرہ

### ریاست کی آزادی قائم رکھنے کا مطالبہ

حیدرآباد ۲۷ اکتوبر۔ ہندوستان یونین کے ساتھ مزید گفتگو شنید کرنے کے لئے آج حیدرآباد وفد نے عازم دہلی ہونا تھا۔ لیکن ہزارہا مسلمان ریاست کے وزیراعظم نواب چھتاری صاحب کی کوٹھی پر جمع ہو گئے۔ انہوں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ اور مطالبہ کیا۔ کہ کامل آزادی سے کم کسی صورت میں بھی حکومت ہند سے سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ نواب چھتاری نے مظاہرہ کے پیش نظر حضور نظام سے ملاقات کی۔ اور واپسی پر اعلان کیا کہ وفد کے دہلی جانے کا پروگرام ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حضور نظام اور اعلیٰ ریاستی حکام میں اہم مشورے ہو رہے ہیں۔

کل حیدرآباد کے مسلمانوں کی مقتدر جماعت اتحاد المسلمین کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ اگر حکومت حیدرآباد نے کامل آزادی سے کم کسی چیز پر ہندوستان سے معاہدہ کیا۔ تو فوراً ڈائرکٹ ایکشن شروع کر دیا جائے معلوم ہوا ہے۔ کہ ریاست کی کابینہ کے اس رکن نے استعفیٰ دیدیا ہے۔ جو اس مجلس کی طرف سے منتخب کیا گیا تھا۔

## قائداعظم تقریر کرینگے

قائداعظم مسٹر محمد علی جناح جمعرات (۳۰ اکتوبر) وقت ۴ بجے شام یونیورسٹی گراؤنڈ میں ایک پبلک تقریر فرمائیں گے۔

## برما کی آزادی کا مسودہ قانون

لندن ۲۷ اکتوبر۔ برما کو آزادی دینے کے لئے برطانیہ اور برما کے درمیان جو معاہدہ طے پایا ہے۔ آج اس کا مسودہ لندن اور رنگون سے بیک وقت شائع ہو گیا ہے۔ اس معاہدہ کی رو سے ۱۷ جنوری ۱۹۴۸ء سے برما مکمل طور پر آزاد ہو جائے گا۔ وہ برطانوی دولت مشترکہ کی رکنیت سے بھی علیحدہ ہو جائے گا۔ اور دولت متحدہ برما کہلائے گا۔

برما اور برطانیہ میں تین سال کے لئے ایک دفاعی معاہدہ ہوا ہے جسے ختم کرنے کے لئے دونوں حکومتوں کو ایک ایک سال کا نوٹس دینا ہوگا۔ برطانیہ ۷ سو جنگی جہاز برما کو مفت دیگا اور کچھ رقم بطور قرض بھی دے گا۔ جس میں سے ڈیڑھ کروڑ پاؤنڈ برما سے واپس نہیں لیا جائے گا۔ اور باقی رقم ۲۰ سال سے بالاقساط واپس ادا کرنا شروع کر دی جائے گی۔

برطانیہ برما کے فوجیوں کو ٹریننگ دے گا۔ برما کسی دوسرے ملک کے فوجی مشن کو نہیں بلا سکے گا۔ دونوں ممالک کے فوجی ہوائی جہاز ایک دوسرے کے ملک پر پرواز کر سکیں گے۔ اور خاص خاص اڈے بھی استعمال کر سکیں گے۔ ایک تجارتی معاہدہ بھی طے کیا جائے گا۔ جو مساویانہ بنیاد پر قائم ہوگا۔

# کشمیر کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا اعلان کر دیا گیا

## ریاست میں ہندوستانی فوجیں بھیجدی گئیں

نئی دہلی ۲۷ اکتوبر۔ مہاراجہ جموں و کشمیر نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن گورنر جنرل ہندوستان کو بذریعہ ایک چھٹی ریاست کے انتظامات کو برقرار رکھنے کے لئے فوجی امداد کی اپیل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جغرافیائی لحاظ سے کشمیر کی حد دو پاکستان۔ ہندوستان چین اور روس کے ساتھ ملتی ہیں۔ اور ریاست کے کئی مفاد ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اس وقت تک میری ریاست نے کسی حکومت کے ساتھ الحاق کا فیصلہ نہیں کیا تھا۔ میں اس مسئلہ کے تصفیہ کے لئے دونوں حکومتوں سے کچھ وقت لینا چاہتا تھا حکومت پاکستان نے میری اپیل کو منظور کر لیا۔ مگر حکومت ہندوستان نے ریاست کے نمائندوں سے مزید بات چیت کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ مگر میں ریاست کے موجودہ صورت حالات کے ماتحت ایسا نہ کر سکا کیونکہ حکومت پاکستان نے ریاست کے اندر اپنے ڈاکوؤں اور قبائلیوں کا سلسلہ قائم کرنا شروع کر دیا تھا۔ اور ریاست کی بعض درآمد اشیاء میں رکاوٹ ڈالنا شروع کر دیا تھا۔ آخر میری اور دوسرے مسلح لوگوں کو پونچھ۔ سیالکوٹ اور ہزارہ کے علاقوں میں داخل کر دیا گیا جس کے نتیجہ میں ریاست کی فوجوں کو بھاگنا پڑا۔ باغیوں نے پونچھ ڈوس کو آگ لگا دی۔ اور میرے دارالخلافہ پر قبضہ کرنے کے لئے آگے بڑھ گئے۔ سرحدی علاقہ کے مسلح لوگوں کا اس طرح ریاست میں داخل ہو جانا سرحدی صوبہ اور پاکستان کی حکومتوں کی لاعلمی کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ میری حکومت کی طرف سے متعدد اپیلوں کے باوجود بھی حکومت پاکستان نے ان حالات کو روکنے کی کوئی کوشش نہ کی۔ بلکہ اس کے برعکس پاکستان ریڈیو نے ریاست میں ایک آزاد حکومت کے قیام کی کہانی بنا کر خبر نشر کر دی حالانکہ مسلم یا غیر مسلم رعایا نے اس میں کوئی حصہ نہیں لیا۔

پس ورین حالات میں آپ کی حکومت کے سابقہ طے کے مطالبہ کو منظور کرتے ہوئے آپ سے مدد کی درخواست کرتا ہوں میرا ازاد فیصلہ ہے۔ کہ شیخ عبداللہ کو بمشورہ وزیراعظم ریاست کشمیر عبوری حکومت بنانے کے لئے کہوں مفصل حالات کا علم آپ مسٹر مینن سے حاصل کر سکتے ہیں۔

اس کے جواب میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ریاست کشمیر کے انڈین یونین کے ساتھ ملنے کے فیصلہ کو منظور کرتے ہوئے لکھا۔ کہ جب حالات درست ہو جائیں گے۔ تو ریاست کے انڈین یونین کے ساتھ شامل ہونے کا فیصلہ رائے عامہ کے مطابق کیا جائے گا۔ ریاست کے امن کو برقرار رکھنے کے لئے ہندوستانی فوجیں کشمیر کو بھیجدی گئی ہیں۔ آخر میں گورنر جنرل نے کہا کہ ہمارے لئے باعث اطمینان ہے۔ کہ آپ نے شیخ عبداللہ کو عبوری حکومت بنانے کے لئے کہا ہے۔

## مسلمانان جموں و کشمیر پر ظلم و ستم کی انتہاء

مسٹر جی کے ریڈی۔ سابق ایڈیٹر کشمیر ٹائمز جن کو ریاست کو پاکستان کے ساتھ ملنے کا مشورہ دینے کے جرم میں ریاست سے بدر کر دیا گیا ہے۔ ذرا حال ہی میں لاہور پہنچے ہیں۔ مسلمانوں پر ڈوگروں کے ظلم و ستم کے لرزہ خیز مشاہدات بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ ریاست کی خونخوار ڈوگرہ ملٹری ہر شخص کی بے رحمی کرتی ہے۔ مسلح گروہوں اور سپاہیوں کے جتھوں کو پاکستان کی طرف جانے والے مسلم پناہ گزینوں کو حملہ کرتے ہوئے میں نے بچشم خود دیکھا۔ میری قلبی تعریف کی کوئی حد نہیں رہی جبکہ میں نے ریاست کے افسروں کو ڈوگرہ لوگوں میں آزادانہ طور پر کثرت سے اسلحہ اور بارود تقسیم کرتے ہوئے اور راجپورہ نامی ایک گاؤں میں مسلم پناہ گزینوں کے ایک قافلہ پر حملہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے سنا حاضر موصوف نے کہا۔ کہ میں نے جموں میں اپنی جائے قیام سے ایک رات ۲۴ دیہات کو جلتے ہوئے دیکھا۔ ساری رات پناہ گزینوں کے کیمپ پر بے پناہ گولی برستی رہی۔

## لارڈ ماؤنٹ بیٹن لندن جا رہے ہیں

نئی دہلی ۲۷ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہز میجسٹی کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن شہزادی الزبتھ کی شادی کی تقریب میں شریک ہونے کے لئے لندن جا رہے ہیں۔ آپ کی جگہ مغربی بنگال کے گورنر مسٹر سی راجگوپال آچاریہ قائم مقام گورنر جنرل مقرر کئے جائیں گے۔

## سرکاری ملازمین کیلئے فرنیچر اور برتن

لاہور ۲۷ اکتوبر۔ ڈپٹی کمشنر لاہور مسٹر مظفر حسن نے اعلان کیا ہے کہ بیت المال واقع ۱۱ ایجرٹن روڈ لاہور میں کچھ فرنیچر اور برتن موجود ہیں۔ یہ اشیاء ایسے سرکاری ملازمین کو مفت دی جائیں گی۔ جو پناہ گزین ہیں۔ اشیاء کے حصول کے لئے کیپٹن ایچ مسعود ایڈیشنل پرسنل اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر ۱۱ ایجرٹن روڈ لاہور کے نام درخواستیں بھیجی جائیں۔

## والٹن کیمپ میں پناہ گزینوں کی تعداد

۲۷ اکتوبر۔ والٹن کیمپ میں مسلمان پناہ گزینوں کی کل تعداد ۱۱۷۶۹۸ تھی۔ ان میں سے ۱۲۳۱۶ بھیجدیئے گئے۔ ۲۷ اموات ہوئیں۔

## نومسلم بھائیوں کے جذبات کا احترام

کراچی ۲۷ اکتوبر۔ امسال کراچی کے مسلمانوں نے اپنے غیر مسلم بھائیوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے عید الاضحیٰ کے موقعہ پر گائے کی قربانی کے ارادہ کو ترک کر دیا۔ مرکزی امن کمیٹی میں مسٹر اے۔ ایم کھوڑو وزیراعلیٰ سندھ نے امن کمیٹی کے اچھے کام پر مبارکباد دی ڈاکٹر ہیمن داس وھوانی نے بھی تقریر کی۔

## لوٹ مار کی موٹریں واپس کیجائیں

### ٹرانسپورٹ کنٹرولر کا اعلان!

لاہور ۲۷ اکتوبر۔ پراونشل ٹرانسپورٹ کنٹرولر نے اعلان کیا ہے کہ مغربی پنجاب میں لوٹ کی گاڑیوں اور موٹروں کو واپس لینے کی مہم بہت جلد شروع کی جانے والی ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ [illegible] واپسی تمام موٹریں۔ کاریں اور لیسنس ڈسٹرکٹ [illegible] پارسنجل ٹرانسپورٹ [illegible] [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# گجرات کے ایک گاؤں پر مسلح جتھوں اور ریاستی فوجوں کا بیرن گنوں اور رائفلوں سے حملہ۔ سارا گاؤں جلا کر راکھ کر دیا گیا

## حکومت مشرقی پنجاب کا صدر انجمن احمدیہ قادیان کے اوقاف، اسکولوں، کالجوں، ہسپتالوں اور بانی سلسلہ احمدیہ کی ذاتی جائیداد پر جابرانہ قبضہ۔ وزیر اعظم ہندوستان کی خدمت میں احتجاجی تار

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ سیکرٹری انجمن انصار المسلمین لاہور اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مشرقی پنجاب اور ہندوستان سے آنے والے احمدی پناہ گزینوں کی ایسوسی ایشن نے حسب ذیل تار ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو بھیجا ہے۔

"ہم مشرقی پنجاب کی حکومت کے جابرانہ اقدامات کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں۔ جس نے ہمارے مقدس مرکز قادیان کے کالجوں۔ اسکولوں۔ ہوسٹلوں۔ ہسپتالوں۔ مکانوں اور اراضی پر قبضہ کر لیا ہے۔ مرکز احمدیت کے نام وقف اراضی اور جائیداد کے علاوہ بانی سلسلہ احمدیہ کی ذاتی جائیداد بھی سکھوں اور ہندوؤں میں تقسیم کر دی گئی ہے۔ قادیان کے ۹۰ فی صدی مکانات اور اراضی صدر انجمن احمدیہ کے نام وقف ہے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آپ نے ننکانہ صاحب کے متعلق اسی قسم کا احتجاج پاکستان گورنمنٹ سے کیا ہے۔ قادیان احمدیوں کے نزدیک سکھوں کے ننکانہ صاحب سے زیادہ مقدس اور واجب الاحترام ہے۔ اسے نہ صرف تاریخی حیثیت حاصل ہے۔ بلکہ یہ ایک زندہ سرچشمہ ہدایت ہے۔ لہذا ہم درخواست کرتے ہیں۔ کہ انڈین یونین پاکستان کے غیر مسلموں کے جذبات کا خیال رکھنے سے بیشتر اپنی وفادار مسلم رعایا کے جذبات کا پاس کرے"

ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے اسی مضمون کی تاریں قائد اعظم محمد علی جناح وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کی خدمت میں بھی ارسال کی گئی ہیں جن میں درخواست کی گئی ہے۔ کہ حکومت پاکستان کی طرف سے مشرقی پنجاب کی حکومت کے

## غیر مسلم پناہ گزینوں کے لئے حکومت مشرقی پنجاب کے انتظامات

جالندھر ۲۷ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب کی حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان سے آنے والے غیر مسلم پناہ گزینوں کو بہت جلد مسلمانوں کے مکانوں اور زمینوں پر آباد کر دیا جائے گا۔ ہر بالغ کو پچاس مربع فٹ اور دس سال سے کم عمر کے بچے کو تیس مربع فٹ رقبہ کے حساب سے زمین دی جائے گی۔ محکمہ تعمیرات عامہ مکان اور کوٹھیاں تعمیر کرنے کا کام بھی فوراً شروع کر دیگا۔

## مشرقی پنجاب کی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی اجلاس میں شرکت کریگی

لاہور ۲۷ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب کی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر چودھری محمد حسن نے مشرقی پنجاب کے گورنر کو بذریعہ تار مطلع کیا ہے کہ لیگ پارٹی کے تمام ارکان نے مشرقی پنجاب کی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں شرکت کا فیصلہ کیا ہے۔ لہذا ان کے لئے فوراً ٹرانسپورٹ کے انتظامات کئے جائیں۔

## پیر پگاڑو کا سجادہ بحال کر دیا جائیگا

کراچی ۲۷ اکتوبر۔ حکومت سندھ کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ پیر پگاڑو کے سجادہ کو بحال کر دیا جائیگا۔ اور حروں پر جو پابندیاں عائد ہیں۔ انہیں ہٹا لیا جائیگا۔ تبشر لیکر وہ امن پسند شہری بن جائیں۔ اور اپنی تمام خلاف قانون سرگرمیاں ترک کر دیں۔ اس سجادے کی بحالی کے لئے ایک عام تحریک بھی جاری ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ حضرت پیر صاحب کے دونوں بچوں میں سے جو انگلینڈ میں تعلیم پا رہے ہیں۔ ایک کو اپنے باپ کی مسند پر بٹھا دیا جائے۔ مگر جملہ ارباب متعلقہ کے بہترین مفاد کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ پیر صاحب کے دونوں صاحبزادے انگلستان میں اپنا سلسلہ تعلیم جاری رکھیں۔

## راولپنڈی کے مصیبت زدہ مسلمانوں کیلئے تین ہزار من گندم

منٹگمری ۲۷ اکتوبر۔ منٹگمری کے ڈپٹی کمشنر کی اپیل پر اوکاڑہ تحصیل کے زمینداروں نے ضلع راولپنڈی کے دیہات کے مصیبت زدہ مسلمانوں کے لئے تیس ہزار من گندم جمع کی ہے۔ یہ گندم ایک سپیشل مال گاڑی کے ذریعہ راولپنڈی پہنچائی جائے گی۔

## ملتان میں تیل کے چشمے سونے اور کوئلے کی کانیں

ملتان ۲۷ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ضلع ملتان میں شیر شاہ اور مظفر آباد کے درمیانی علاقے میں تیل کے چشمے سونے اور لوہے کی کانیں دریافت ہوئی ہیں۔

## نواب جونا گڑھ کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۷ اکتوبر۔ جونا گڑھ کے نواب صاحب جمعہ کو بذریعہ طیارہ کراچی میں پہنچے۔ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ آپ کے کراچی آنے کی اصل غرض کیا ہے۔ آپ کراچی میں ایک کوٹھی خریدنا چاہتے ہیں۔ جو جونا گڑھ ہاؤس کے نام سے موسوم ہوگی۔

## ہندوستانی فوجوں اور آزاد فوجوں کے تصادم

نئی دہلی ۲۷ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ہندوستانی فوجیں کشمیر پہنچ گئی ہیں۔ اڑی بارہ مولا کے قریب ان کا حملہ آوروں سے تصادم بھی ہوا ہے۔ ہندوستانی فوجیں علی الصبح دہلی سے روانہ ہو کر ہندوستانی ہوائی بیڑے کے طیاروں اور سول پرواز کے طیاروں کے ذریعہ کوئی نو بجے سری نگر پہنچ گئیں۔ ان کے ایک دستے نے سری نگر پہنچتے ہی بغیر تمام بارہ مولا کا رخ کیا۔ اور حملہ آوروں سے متصادم ہو گیا۔ حملہ آوروں میں سے کچھ جوان بھاگتے نظر آئے۔ چھاپے مارے جانے کی اطلاعیں آئی ہیں۔ اور بہت سا نقصان جان بھی ہوا ہے۔ مزید فوجی دستے کشمیر پہنچ رہے ہیں۔

## کشمیر پر حملوں کا مقصد اسے مرعوب کر کے پاکستان میں شمولیت پر مجبور کرنا ہے

### کشمیر چھوڑو دو کی تحریک کے علمبردار شیخ عبداللہ کا بیان

نئی دہلی ۲۷ اکتوبر۔ شیخ محمد عبداللہ آج دہلی سے سری نگر روانہ ہو گئے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا کشمیر سخت مصیبت میں ہے۔ اس وقت ہر کشمیری کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی مادر وطن کو حملہ آوروں سے بچائے۔ ان حملوں کا مقصد سوائے اس کے کچھ نہیں۔ کہ کشمیر کو مرعوب کر کے۔ پاکستان میں شمولیت پر آمادہ کیا جائے۔ ہر کشمیری اس جبر و اکراہ کا مخالف ہے۔ جو لوگ دفاع کشمیر کے ذمہ دار تھے۔ وہ ادائے فرض سے قاصر رہے ہیں۔ اب حملہ آوروں کے مقابلہ کی ذمہ داری اہل کشمیر پر ہے۔ میں اس مزاحمت کی قیادت کے لئے کشمیر جا رہا ہوں۔ میں نے اور مہاراجہ نے حکومت ہندوستان سے ان وحشیانہ حملوں کی روک تھام کے لئے جو امداد طلب کی ہے۔ میں اپنی قوم میں واپس جا کر سب کے دوش بدوش کھڑا ہو کر وطن کی دفاع کروں گا۔ واضح رہے کہ شیخ محمد عبداللہ نے پچھلے دنوں کشمیر چھوڑ دو کی تحریک شروع کی تھی۔ اب آپ مسٹر مہر چند مہاجن کے ماتحت وزارت میں شامل ہو جائیں گے۔ حالات سخت خطرناک ہیں۔ مجاہدین نے عزم کر رکھا ہے کہ آخر دم تک لڑیں گے۔ اور اس اسلامی ملک کو ہندوستان کے پنجے سے آزاد کرا کر دم لیں گے۔

## کشمیر میں آزاد فوج کا فلک بوس نعروں سے استقبال

### عارضی حکومت کا نام بلا کے پل پر قبضہ

لاہور ۲۷ اکتوبر۔ کشمیر مسلم کانفرنس کے محکمہ نشر و اشاعت نے مندرجہ ذیل اخباری بیان جاری کیا ہے۔ کشمیر کی آزاد عارضی حکومت نے نام پلا کے پل پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو سری نگر سے ۵۲ میل دور ہے۔ اب بارہ مولا جو شمالی وادی کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ صرف اٹھارہ میل رہ گیا ہے۔ آزاد فوجوں کی مزاحمت بہت کم ہو رہی ہے۔ کیونکہ مسلمان اور دوسری قومیں ہر جگہ ان کا شاندار استقبال کر رہی ہیں۔ ہر جگہ ان کا خیر مقدم آزاد کشمیر زندہ باد کے فلک بوس نعروں سے ہو رہا ہے۔ نام پلا کا پل کشمیر کا اہم ترین عسکری مقام ہے۔ اس کے فتح ہو جانے کے بعد ڈوگروں کے لئے پونچھ کی کمک بھجوانے کے لئے اور کوئی راستہ باقی نہیں رہا۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اب مظفر آباد اور پونچھ کی فتح کا سلسلہ مکمل ہو چکا ہے۔

لاہور ۲۷ اکتوبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ سیالکوٹ اور گجرات کی سرحدوں پر فسادات شروع ہو گئے ہیں۔ ضلع گجرات کے ایک گاؤں واکھوہ پر جموں کے مسلح جتھوں اور مسلح ریاستی فوجوں نے بیرن گنوں اور رائفلوں سے حملہ کیا۔ سارے گاؤں کو جلا کر راکھ کر دیا گیا۔ جموں سے مسلمان پناہ گزین کثیر تعداد میں سیالکوٹ آ رہے ہیں۔ ریاست کی مسلح فوجیں اور راشٹریہ سیوک سنگھ وسیع پیمانے پر لوٹ مار۔ آتشزنی اور قتل و غارت کی وارداتیں کر رہی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah